بسم اللہ الرحمن الرحیم

فون نمبر ۴۸ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

ان الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یوم۔ اتوار

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۸/۲۳	۶ ربیع الثانی ۱۳۸۹ھ — ۲۲ احسان ۱۳۴۸ش — ۲۲ جون ۱۹۶۹ء	نمبر ۱۴۳

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ہم نے بارہا اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے اور پھر کہتے ہیں کہ بار بار یہاں آکر رہیں

وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی

"دین تو چاہتا ہے کہ مصاحبت ہو۔ پھر مصاحبت سے گریز ہو تو دینداری کے حصول کی امید کیوں رکھتا ہے۔ ہم نے بارہا اپنے دوستوں کو نصیحت کی ہے اور پھر کہتے ہیں کہ وہ بار بار یہاں آکر رہیں اور فائدہ اٹھائیں مگر بہت کم توجہ کی جاتی ہے۔ لوگ ہاتھ میں ہاتھ دے کر دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں۔ مگر اس کی پرواہ کچھ نہیں کرتے۔ یاد رکھو قبریں آوازیں دے رہی ہیں اور موت ہر وقت قریب ہوتی جاتی ہے۔ ہر ایک سانس تمہیں موت کے قریب کرتا جاتا ہے اور تم اسے فرصت کی گھڑیاں سمجھتے جاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ سے مکر کرنا مومن کا کام نہیں ہے۔ جب موت کا وقت آ گیا۔ پھر ایک ساعت آگے پیچھے نہ ہو گی۔ وہ لوگ جو اس سلسلہ کی قدر نہیں کرتے اور انہیں کوئی عظمت اس کی معلوم ہی نہیں ان کو جانے دو مگر ان سب سے بدقسمت اور اپنی جان پر ظلم کرنے والا تو وہ ہے جس نے اس سلسلہ کو شناخت کیا اور اس میں شامل ہونے کی فکر کی۔ لیکن اس نے کچھ قدر نہ کی۔ وہ لوگ جو یہاں آکر میرے پاس کثرت سے نہیں رہتے اور ان باتوں سے جو خدا تعالیٰ ہر روز اپنے سلسلہ کی تائید میں ظاہر کرتا ہے نہیں سنتے اور دیکھتے وہ اپنی جگہ پر کیسے ہی نیک اور متقی اور پرہیزگار ہوں مگر میں یہی کہوں گا کہ جیسا چاہیئے انہوں نے قدر نہیں کی۔ میں پہلے کہہ چکا ہوں کہ تکمیل علمی کے بعد تکمیل عملی کی ضرورت ہے پس تکمیل عملی بدوں تکمیل علمی کے محال ہے اور جب تک یہاں آکر نہیں رہتے تکمیل علمی مشکل ہے۔

پس اگر تم واقعی اس سلسلہ کو شناخت کرتے ہو اور خدا پر ایمان لاتے ہو اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا سچا وعدہ کرتے ہو تو میں پوچھتا ہوں کہ اس پر عمل کیا ہوتا ہے۔ کیا کُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِیْنَ کا حکم منسوخ ہو چکا ہے۔ اگر تم واقعی ایمان لاتے ہو اور سچی خوش قسمتی یہی ہے تو اللہ تعالیٰ کو مقدم کر لو۔ اگر ان باتوں کو ردی اور فضول سمجھو گے تو یاد رکھو خدا تعالیٰ سے ہنسی کرنے والے ٹھہرو گے۔"

(الحکم ۷ ار ستمبر ۱۹۰۱ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۱ احسان۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلے کی نسبت اچھی ہے۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۲۱ احسان۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے کل یہاں نماز جمعہ پڑھائی خطبہ جمعہ میں حضور نے تعلیم القرآن کی تحریک اور اس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے احباب جماعت کو قرآن مجید پڑھنے پڑھانے اس کا ترجمہ سیکھنے دوسروں کو سکھانے اور قرآن مجید کی تفسیر سے آگاہ ہونے کی پُر زور تلقین فرمائی۔ حضور نے فرمایا میں نے تعلیم القرآن کے دوسرے دور کا اعلان کرتے ہوئے قرآن مجید ناظرہ پڑھانے اور جو ناظرہ جانتے ہیں انہیں ترجمہ پڑھانے کے لئے چھ ماہ کا عرصہ مقرر کیا تھا۔ لیکن بعض دوستوں نے توجہ دلائی ہے کہ بعض لوگوں کے لئے چھ ماہ میں قرآن مجید ختم کرنا یا ترجمہ سیکھنا مشکل ہے۔ اس لئے میں اس کام کے لئے اب ۱½ سال کا عرصہ مقرر کرتا ہوں۔ لیکن اس کام میں سستی یا غفلت نہ برتی جائے۔ بلکہ پوری مستعدی اور فرض شناسی سے قرآن مجید پڑھنے پڑھانے نیز ترجمہ سیکھنے اور سکھانے کا کام جاری رکھا جائے۔ قرآن مجید کی تفسیر سیکھنے کے ضمن میں حضور نے اولاً سورۃ فاتحہ جو ام الکتاب کہلاتی ہے اور پورے قرآن مجید کے خلاصہ کا درجہ رکھتی ہے اس کی تفسیر سے پورے طور پر آگاہ ہونے کی اہمیت پر زور دیا۔ حضور نے احباب کو یہ خوشخبری بھی سنائی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتب و ملفوظات میں سورۃ فاتحہ کی جہاں جہاں تفسیر کی ہے۔ اسے ایک جگہ جمع کر کے کتابی شکل میں شائع کر دیا گیا ہے۔ احباب اس بیش بہا علمی اور روحانی خزانہ سے استفادہ کر کے پورے قرآن مجید کی تفسیر سیکھنے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کر سکتے ہیں۔ حضور نے احباب کو یہ کتاب اولین فرصت میں حاصل کر کے اس کا بغور مطالعہ کرنے اور اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانے کی تلقین فرمائی۔

یاد رہے سورۃ فاتحہ کی یہ انمول تفسیر ادارۃ المصنفین ربوہ نے بہت اعلیٰ کاغذ پر عمدہ طباعت کے ساتھ حال ہی میں شائع کی ہے۔ جو بڑے سائز کے پانچ سو صفحات پر مشتمل ہے۔ اور اس کی قیمت دس روپے فی نسخہ ہے۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۲۲ احسان ۱۳۴۸ ہش

لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰہِ

(۲)

جرمنی کے مشہور فلاسفر کانٹ نے لکھا ہے کہ دو چیزیں ایسی ہیں جن کی حدود نہیں۔ ایک Moral Law within (ضمیر بطن اخلاق) اور Starry Heaven above (ستاروں بھرا آسمان) بظاہر یہ دونوں باتیں صحیح ہیں۔ انسان کی اخلاقی حالت بھی غیر محدود ہے۔ اور ستاروں بھرا آسمان بھی غیر محدود ہے۔ جہاں تک انسانی اخلاق کا تعلق ہے۔ ہمارا عقیدہ ہے کہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم انسانی اخلاق کا غیر محدود مجموعہ تھے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ نے بھی آپؐ کے متعلق فرمایا ہے۔

اِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِيْمٍ

اور انسانوں نے بھی آپؐ کے متعلق یہی شہادت دی ہے۔ کہ آپؐ کے اخلاق نہایت اعلےٰ تھے۔ سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے تو یہ کہہ کر کہ خُلُقُهُ الْقُرْآن بات ہی ختم کر دی ہے۔ قرآن کریم اخلاق کا غیر منتہی خزانہ ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ کہنا کہ آپ کے اخلاق وہی تھے جو قرآن کریم نے بیان فرمائے ہیں یہی معنی رکھتا ہے کہ آپؐ کی اخلاقی حالتیں غیر محدود تھیں۔ یعنی آپؐ اخلاق میں غیر محدود ترقی یافتہ تھے۔ جو بھی صورت عمل کی پیش آتی رہی۔ آپؐ نے اس میں بہترین اخلاق کا مظاہرہ فرمایا۔ کہیں بھی آپؐ نے اخلاق سے گری ہوئی حالت نہ دکھائی۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے آپؐ کو نہ صرف مسلمانوں کے لئے اسوۂ حسنہ کے طور پر پیش کیا۔ بلکہ آپؐ کو رحمۃ للعالمین بنایا۔ یعنی تمام دنیا اور تمام زمانوں کے لئے رحمت

اس سے ظاہر ہے کہ دنیا میں قیامت تک جو مکارم اخلاق کا مظاہرہ کیا جائے گا۔ وہ آپؐ کے اخلاق سے باہر نہیں ہوگا۔ اس بات کی حقیقت سمجھنے کے لئے ہم ذیل میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی ایک عبارت پیش کرتے ہیں۔ چنانچہ آپ آیہ کریمہ

وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى

کی تفسیر بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"بہت سے ترقی کرنے والے یکدم بڑھتے ہیں مگر آخر ٹھوکر کھاتے اور گر جاتے ہیں۔ چنانچہ دیکھ لو ہٹلر، نپولین، تیمور اور سکندر سب ایسے ہیں جو دنیا میں بڑھے۔ اور انہوں نے ترقی کی مگر آخر کار ناکامی پر ان کا خاتمہ ہوا۔ اسی طرح اور کئی بڑے بڑے لوگ دنیا میں گزرے ہیں۔ جنہوں نے حیرت انگیز ترقیات کیں۔ مگر آخر وہ گر گئے۔ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ اے ہمارے رسول تیرا یہ حال نہیں ہوگا۔ تجھ کو جو ترقیات ملیں گی۔ وہ ہر قدم پر بڑھتی چلی جائیں گی۔ پہلے مدینہ کا گرد و نواح صاف ہوا۔ پھر مکہ فتح ہوا۔ پھر سارا عرب، پھر شام اور عراق اور مصر فتح ہوئے غرض ہر قدم آگے ہی آگے بڑھتا چلا گیا۔

ممکن ہے کوئی کہے کہ مکہ تو آپؐ کے ہاتھوں پر فتح ہوا مگر

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

گناہوں کا کفارہ

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا یُصِیْبُ الْمُسْلِمَ مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصَبٍ وَلَا هَمٍّ وَلَا حَزَنٍ وَلَا اَذًی وَلَا غَمٍّ حَتّٰی الشَّوْکَةِ یُشَاکُهَا اِلَّا کَفَّرَ اللّٰہُ بِهَا مِنْ خَطَایَاہُ۔

(مسلم کتاب البر و الصلۃ)

ترجمہ۔ حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کسی مسلمان کو کوئی مصیبت کوئی دکھ کوئی رنج و غم کوئی تکلیف اور پریشانی نہیں پہنچتی۔ یہاں تک کہ ایک کانٹا بھی نہیں چبھتا۔ مگر اللہ تعالےٰ اس کی اس تکلیف کو اس کے گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے۔

---

۲ عراق اور مصر وغیرہ تو محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد فتح ہوئے ہیں۔ اس لئے شاید غلطی سے یہ نام لے لئے گئے ہیں۔ مگر میں نے غلطی نہیں کی۔ میں نے دیدہ و دانستہ شام اور عراق اور مصر وغیرہ کا نام لیا ہے۔ یہی طرح ممکن ہے کوئی کہے کہ اگر وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى کے ثبوت میں عراق اور مصر وغیرہ کی فتوحات کو پیش کیا جا سکتا ہے۔ تو پھر اس بات کا کیا جواب ہے کہ ان فتوحات کے بعد اسلام کا تنزل شروع ہوگیا۔ اور آخرۃ اُولیٰ سے بہتر نہ رہی۔ میں اس بات کو بھی درست سمجھتا ہوں اور اس کو بھی درست سمجھتا ہوں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا تھا وہ یہ تھا کہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے ہمیشہ یہ قانون رہے گا۔ کہ ان کی آخرت اُولیٰ سے بہتر ہوگی۔ جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم موجود رہے اسلام بڑھتا رہا۔ اور جب محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو لوگوں نے چھوڑ دیا۔ اسلام کا تنزل شروع ہوگیا۔ عراق اور شام اور مصر مسلمانوں کو اس لئے ملے۔ کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان میں موجود تھے۔ بے شک جسمانی اعتبار سے آپ وفات پا چکے تھے۔ مگر روحانی اعتبار سے آپ کا وجود امت میں موجود تھا۔ اور گو جسد عنصری کے ساتھ آپ دنیا میں زندہ نہیں تھے مگر ابوبکرؓ کے دل میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ موجود تھے۔ عمرؓ کے دل میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ موجود تھے۔ عثمانؓ کے دل میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ موجود تھے۔ علیؓ کے دل میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ موجود تھے۔ یہی وجہ تھی کہ فتوحات پر فتوحات ہوتی چلی گئیں۔ مگر جب وہ لوگ آ گئے جن کے دلوں میں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم زندہ نہ تھے۔ مسلمانوں کا تنزل شروع ہوگیا۔ آخر غور کرنا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ نے یہ تو نہیں کہا کہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِيَزِيْدَ۔ یزید کے لئے بھی آخرۃ اولیٰ سے بہتر ہوگی۔ خدا تعالےٰ نے جو کچھ فرمایا وہ یہ تھا کہ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى۔ اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تیرے لئے آخرت اُولیٰ سے بہتر ہوگی۔ چنانچہ جب تک محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم عملی طور پر دنیا میں موجود رہے مسلمانوں کے ساتھ بھی یہ وعدہ پورا ہوتا رہا۔ جب وہ لوگ آ گئے جن کو محمد (صلے اللہ علیہ وسلم) نہیں کہا جا سکتا تھا۔ جو آپؐ کے نقش قدم پر چلنے والے نہیں تھے۔ تو خدا تعالےٰ نے بھی ان کو چھوڑ دیا۔"

(باقی)

صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم

تقریر محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ ۔ برموقع جلسہ سالانہ

جماعتِ احمدیہ کے جلسہ سالانہ کے موقع پر مؤرخہ ۲۸ دسمبر ۱۹۶۸ء کو محترم مولانا غلام احمد صاحب فرخ مربّی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے مندرجہ بالا موضوع پر جو تقریر فرمائی وہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کی جاتی ہے ۔ (ادارہ)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ ۔

میری تقریر کا موضوع "صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از روئے قرآن کریم" ہے ۔

سو جاننا چاہیئے کہ قرآن کریم سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت دو طریق سے ثابت ہوتی ہے ۔

اوّل اس طریق سے کہ وہ تمام معیار اور اصول جو اللہ تعالےٰ نے قرآن کریم میں ماموروں کی صداقت کو پرکھنے کے لئے بیان فرمائے ہیں وہ سب کے سب نہایت قطعیت کے ساتھ آپ پر صادق آتے ہیں ۔ اور جس طرح ایک جوہری ہیروں اور جواہرات کو اپنی کسوٹی پر پرکھ کر یقین کر لیتا ہے کہ یہ ہیرے اور جواہرات اصلی ہیں ۔ اسی طرح قرآن کریم کے بیان کئے ہوئے معیاروں پر جب ہم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی کو پرکھتے ہیں تو آپ کی صداقت روز روشن کی طرح نمایاں ہو جاتی ہے اور حق الیقین ہو جاتا ہے کہ آپ اسی پاک اور معصوم گروہ کے فرد ہیں جن کی صداقت کے دلائل سے قرآن کریم اوّل سے آخر تک بھرا ہوا ہے ۔

دوسرے اس طریق پر کہ وہ تمام پیشگوئیاں جو قرآنِ کریم میں خاص طور پر آخری زمانہ کے مامور کے متعلق بیان کی گئی ہیں وہ نہایت صفائی سے اس زمانہ میں پوری ہو کر حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی صداقت پر شاہد ہیں ۔

اس سلسلہ میں اس وقت چند معیار اور چند پیشگوئیاں بیان کرنا چاہتا ہوں ۔

۱ ۔ ضرورتِ زمانہ

اللہ تعالےٰ کی یہ سنّتِ مستمرہ ہے کہ جب دنیا میں گمراہی کثرت سے پھیل جاتی ہے اور مجموعی طور پر دین پر زوال آجاتا ہے اور نیکی کا کوئی نمونہ سامنے نہیں رہتا جس کی طرف رغبت کر کے انسان ہدایت حاصل کر سکے اور چاروں طرف تاریکی چھا جاتی ہے اور روشنی کی کوئی کرن نظر نہیں آتی تو اس وقت اللہ تعالےٰ بندوں کی ہدایت کے لئے اپنی طرف سے ہدایت کا سامان کیا کرتا ہے اور اپنی طرف سے کسی مامور اور فرستادہ کو مبعوث کیا کرتا ہے چنانچہ قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کے متعلق فرماتا ہے

ظَھَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا کَسَبَتْ اَیْدِی النَّاسِ ۔

(روم ع۵)

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی ضرورت اس لئے پیش آئی کہ خشکی میں اور تری میں فساد اور گمراہی پھیل چکی ہے ۔ یہاں برّ سے مراد وہ قومیں ہیں جن میں الہامِ الٰہی کا وجود نہیں ہے اور وہ اپنی عقل سے اپنے قانون بناتی ہیں ۔ بحر یعنی تری سے مراد وہ قومیں ہیں جن میں تعلیمِ الٰہی تو ہے مگر وہ سمندر کے پانی کی طرح شور ہو کر انسان کے استعمال کے قابل نہیں رہا ۔ غرض اس آیت سے ثابت ہے کہ جب دُنیا پر عالمگیر رنگ میں فساد اور گمراہی چھا جائے تو ضروری ہے کہ خدا کی طرف سے کوئی مامور مبعوث ہو جو دُنیا کی اصلاح کرے ۔

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ظہور سے قبل دنیا کا فساد اور گمراہی عالمگیر صورت اختیار کر گئی تھی اور اقوامِ عالم ایک خطرناک تباہی کے کنارے کھڑی تھیں ۔ دوسری قوموں کا تو کیا ذکر خود مسلمان قوم پستی اور ادبار کے انتہائی گڑھے میں گر چکی تھی ۔ جس کی شہادت ان اقتباسات سے ملتی ہے ۔ چنانچہ مولانا الطاف حسین حالی مسلمانوں کی اس انتہائی ضلالت اور بے چارگی کا نقشہ یوں کھینچتے ہیں :-

اے خاصۂ خاصانِ رسل وقتِ دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
وہ دین ہوئی بزمِ جہاں جس سے چراغاں
اب اس کی مجالس میں نہ بتی نہ دیا ہے
بگڑی ہے کچھ ایسی کہ بنائے نہیں بنتی
ہے اس سے یہ ظاہر کہ یہی حکم قضا ہے
فریاد ہے اے کشتیٔ امت کے نگہباں
بیڑا یہ تباہی کے قریب آن لگا ہے

(مسدّس حالی)

ایک طرف مسلمانوں کی پستی ۔ ادبار اور زبوں حالی کا یہ عالم تھا اور دوسری طرف عیسائیت کا دجالی فتنہ اپنی پوری شدت کے ساتھ اسلام پر حملہ آور ہوا اور پادریوں کے غول کے غول مسلمانوں کو ان کے دین سے مرتد کرنے کے لئے ہر شہر اور ہر قریہ میں پہنچ گئے اور لاکھوں مسلمان کہلانے والوں کو حلقہ بگوشِ عیسائیت کر لیا ۔ عیسائی پادریوں کو اپنی کوششوں کے خوشکن نتائج اور فتوح پر اتنا ناز تھا کہ وہ سمجھنے لگے تھے کہ اب عالمِ اسلام کو ختم کر کے اس کی جگہ عیسائیت کا جھنڈا نہ صرف دیگر اسلامی ممالک میں بلکہ خود کعبۃ اللہ پر لہرا دیا جائے گا ۔ چنانچہ اس کا اندازہ امریکہ کے ایک مشہور پادری مسٹر جان ہنری بیروز کے ان لیکچروں سے لگایا جا سکتا ہے جو اس نے انیسویں صدی کے نصف آخر میں ہندوستان کے مختلف شہروں میں دیئے تھے ۔ "عیسائیت کے عالمی اثرات" کے زیرِ عنوان اپنے ایک لیکچر میں عیسائیت کی عظیم الشان فتوحات پر فخر کرتے ہوئے یہ اعلان کیا کہ :-

"اب میں اسلامی ممالک میں عیسائیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتا ہوں ۔ اس ترقی کے نتیجہ میں صلیب کی چمکار ایک طرف لبنان میں ضو فگن ہے تو دوسری طرف فارس کے پہاڑوں کی چوٹیاں اور باسفورس کا پانی اس کی چمکار سے جگمگ جگمگ کر رہا ہے ۔ یہ صورتِ حال پیش خیمہ ہے اس آنے والے انقلاب کا کہ جب قاہرہ ۔ دمشق اور طہران کے شہر خداوند یسوع مسیح کے خدام سے آباد نظر آئیں گے حتیٰ کہ صلیب کی چمکار صحرائے عرب کے سکوت کو چیرتی ہوئی وہاں بھی پہنچے گی ۔ اس وقت خداوند یسوع اپنے شاگردوں کے ذریعہ مکّہ کے شہر اور خاص کعبہ کے حرم میں داخل ہو گا اور بالآخر وہاں اس حق و صداقت کی منادی کی جائے گی کہ ابدی زندگی یہ ہے کہ وہ تجھ خدائے واحد اور یسوع مسیح کو جانیں جسے تُو نے بھیجا ہے ۔"

(بیروز لیکچرز صہ۴۲)

عالمِ اسلام کے ضعف و اضمحلال اور کمزوری اور کسمپرسی کو دیکھ کر ہندوستان کی ہندو قوم میں بھی جوش پیدا ہوا اور آریہ سماج کے لیڈر بھی یہ اعلان کرنے لگے کہ وہ مسلمانوں کو ختم کر کے کعبۃ اللہ میں اوم کا جھنڈا لہرائیں گے ۔

الغرض یہی وہ وقت تھا کہ تمام عالم نہایت ہی بے قراری کے ساتھ پکار اُٹھا کہ خدا کی طرف سے امام الزمان کا ظہور ہونا چاہیئے ۔ چنانچہ

(۱) خواجہ حسن نظامی مرحوم نے ایک دفعہ ممالکِ اسلامیہ کی سیاحت کی تو اس کے بعد انہوں نے سفر کے حالات بیان کرتے ہوئے لکھا کہ :-

"ممالکِ اسلامیہ کے سفر میں مَیں نے ان کو امام مہدی کا بڑی بے تابی سے منتظر پایا ۔"

(اخبار اہل حدیث ۲۶ جنوری ۱۹۱۲ء)

(۲) اسی طرح یورپ کا ایک مفکّر جس کا نام مارس اندس تھا وہ بھی ایک دفعہ اسلامی ممالک کی سیاحت کے لئے گیا تو اس نے بعد میں اپنے تأثرات کا اظہار کرتے ہوئے لکھا کہ :-

"دمشق ۔ بیروت ۔ بغداد ۔ مکّہ ۔ طہران ۔ قاہرہ اور ان کے ساتھ لندن اور

واشنگٹن بھی ایک پیغمبر کے انتظار میں ہیں جو سماجی مقصد کا جھنڈا لے کر کھڑا ہو۔"

(نگار جنوری و فروری ۱۹۵۰ء)

(۳) نواب صدیق حسن خان نے بڑی بے تابی کے ساتھ لکھا ہے کہ:۔

"حساب کی رُو سے مہدی کا ظہور تیرھویں صدی کے شروع میں ہونا چاہیئے تھا مگر یہ صدی پوری گزر گئی اور مہدی نہ آئے اب چودھویں صدی ہمارے سر پر آئی ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ اپنا فضل فرمائے اور یہ چار یا چھ برس کے اندر اندر مہدی ظاہر ہو جائے۔"

(اقتراب الساعہ ص۲۲۱)

(۴) ڈاکٹر محمد اقبال نے فرمایا ؎

یہ دور اپنے براہیم کی تلاش میں ہے
صنم کدہ ہے جہاں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(۵) مولانا مودودی صاحب لکھتے ہیں:۔

"اکثر لوگ اقامتِ دین کی تحریک کرنے کے لئے کسی ایسے مردِ کامل کو ڈھونڈتے ہیں جو ان میں سے ایک ایک شخص کے تصورِ کمال کا مجسمہ ہو اور جس کے سارے پہلو قوی ہی قوی ہوں کوئی پہلو کمزور نہ ہو۔ دوسرے لفظوں میں یہ لوگ دراصل نبی کے طالب ہیں۔ اگرچہ زبان سے ختمِ نبوت کا اقرار کرتے ہیں اور کوئی اجرائے نبوت کا نام بھی لے دے تو اس کی زبان گدی سے کھینچنے کے لئے تیار ہو جائیں مگر اندر سے ان کے دل ایک نبی مانگتے ہیں۔ اور نبی سے کم کسی پہ راضی نہیں۔"

(ترجمان القرآن جنوری فروری ۱۹۴۲ء)

غرض سارا عالم پیاس سے تلملا رہا تھا اس کو ایک خدائی رہنما کی تلاش تھی۔ انسانی دلوں کی کھیتیاں خشک ہو چکی تھیں ان کو اس روحانی پانی کی بڑی بے قراری سے طلب تھی جو ان کے قلوب کی طمانیت کے لئے آبِ حیات اور تزکیۂ نفوس کے لئے شرابِ طہور کا کام دے۔ عین اس ضرورتِ حقّہ کے وقت اور اپنی سنّتِ مستمرہ کے مطابق اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور آپ نے دنیا کو یہ مژدہ سنایا کہ ؎

میں وہ پانی ہوں کہ آیا آسماں سے وقت پر
میں وہ ہوں نورِ خدا جس سے ہوا دن آشکار

پھر فرمایا ؎

دوستو اس یار نے دیں کی مصیبت دیکھ لی
آئیں گے اس باغ پہ اب جلد ہرا کے دن
اک بڑی مدت سے دیں کو کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن

نیز آپ نے فرمایا:۔

"میں اپنے دعوے کی نسبت اس قدر بیان کرنا ضروری سمجھتا ہوں کہ میں عین ضرورت کے وقت خدا کی طرف سے بھیجا گیا ہوں ... نہ صرف یہ ہے کہ میں اس زمانہ کے لوگوں کو اپنی طرف بلاتا ہوں بلکہ خود زمانہ نے مجھے بلایا ہے۔"

(براہین احمدیہ حصہ پنجم کی یادداشتیں ص۱۳)

پھر حضور فرماتے ہیں:۔

"اس تاریکی کے زمانہ کا نور میں ہوں ..... مجھے اس نے بھیجا ہے کہ تا میں امن اور حلم کے ساتھ دنیا کو سچے خدا کی طرف رہبری کروں اور اسلام میں اخلاقی حالتوں کو دوبارہ قائم کروں۔"

(مسیح ہندوستان میں ص۱۱) (باقی)

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی

تین دُعائیں

(۱)

"اگر تمہیں ابھی تک تحریکِ جدید میں حصّہ لینے کی توفیق نہیں ملی تو اللہ تعالیٰ تمہیں حصّہ لینے کی توفیق عطا فرمائے اور تمہارے دلوں کی گرہیں کھول دے۔"

(۲)

"اور اگر اللہ تعالیٰ نے اس میں حصّہ لینے کی توفیق تو دی ہے لیکن تم نے اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصّہ نہیں لیا تو اللہ تعالیٰ تمہیں بشاشتِ ایمان عطا فرمائے تا تم اپنی حیثیت کے مطابق اس میں حصّہ لے سکو۔"

(۳)

"اور اگر تم نے اس میں حصّہ لیا تھا اور اپنی حیثیت کے مطابق لیا تھا لیکن اپنی کسی شامتِ اعمال کی وجہ سے یا کسی مجبوری کی وجہ سے تم اپنا وعدہ پورا نہیں کر سکے تو اللہ تعالیٰ تمہاری شامتِ اعمال اور مجبوریاں دُور کر دے اور تمہیں اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق بخشے۔"

(الفضل ۲۳۔ نومبر ۱۹۵۵ء)

(دیکھیں الفضل اوّل تحریکِ جدید)

اعلان برائے دورہ انسپکٹر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

(حضرت سیّدہ اُمِّ متین مریم صدیقہ صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

۲۱/۶۹ تا ۳۰/۶۹ ضلع گجرات کی مندرجہ ذیل لجنات کے دورہ کے لئے مکرم سیّد نذیر احمد شاہ صاحب انسپکٹر لجنہ مرکزیہ کو بھجوایا جا رہا ہے براہِ مہربانی لجنات کی عہدہ داران ان کے ساتھ پورا پورا تعاون فرمائیں۔ وہ لجنات کا ریکارڈ چیک کریں گے۔ جمع شدہ چندہ بھی رسید لے کر ان کو دے دیا جائے۔

۱۔ کالرہ دیوان سنگھ والا ضلع گجرات۔		۷۔ لنگے	ضلع گجرات
		۸۔ گولیکی	" "
۲۔ شیخ پور روڑانچ ضلع گجرات		۹۔ کنجاہ	" "
۳۔ ڈھیرکے کلاں	" "	۱۰۔ سعد اللہ پور	" "
۴۔ شادیوال	" "	۱۱۔ بھوئیوال	" "
۵۔ سدوکے	" "	۱۲۔ کنگ چنن	" "
۶۔ چوکنانوالی	" "		

"وقفِ جدید" میں یکصد روپیہ یا اس سے زائد وعدہ کرنے والے

خوش قسمت اصحاب

جماعت ہائے احمدیہ کراچی۔ لاہور۔ ملتان اور سرگودہا اور اسی طرح بعض دیگر جماعتوں میں بھی تقریباً ۳۵ کے قریب ایسے دوست ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل سے اور اس کی دی ہوئی توفیق سے وقفِ جدید میں یکصد روپیہ یا اس سے زائد وعدہ کیا ہے مگر ابھی تک ان دوستوں کی طرف سے نصف ادائیگی بھی نہیں ہوئی۔ غالباً عہدیداران وقفِ جدید ان کی خدمت میں تاحال جو

انہیں پہنچے یا خود ان کا خیال ہوگا کہ کچھ وقت کے بعد یہ وعدہ پورا کر دیا جائے گا۔ بہرکیف۔ اللہ تعالیٰ کی خاطر اگر نیکی کا ارادہ کر لیا جاوے تو اسے پورا کرنا اور اوّلین فرصت میں پورا کرنا ہی پہلا فرض ہونا چاہیئے۔ ایسے احباب کو فرداً فرداً چٹھیاں لکھی جا رہی ہیں کہ وہ ازراہِ کرم جلد از جلد توجہ فرماویں۔

(ناظم مال وقفِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

تحریک جدید کا ایک نہایت اہم مطالبہ

دُعا

مکرم امین اللہ خانصاحب سالک

ـــــ سط ع۲

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ایک اور چیز باقی رہ گئی ہے جو سب سے متعلق ہے گو غرباء اس میں زیادہ حصہ لے سکتے ہیں۔ دنیاوی سامان خواہ کس قدر کئے جائیں۔ آخر دنیاوی سامان ہی ہیں۔ اور ہماری ترقی کا انحصار ان پر نہیں۔ بلکہ ہماری ترقی خدائی سامان کے ذریعہ ہوگی اور یہ خانہ اگرچہ سب سے اہم ہے مگر اسے میں نے آخر میں رکھا اور وہ دعا کا خانہ ہے۔ وہ لوگ جو ان مطالبات میں شریک نہ ہو سکیں اور ان کے مطابق کام نہ کر سکیں وہ خاص طور پر دعا کریں کہ جو لوگ کام کر سکتے ہیں۔ خدا تعالےٰ انہیں کام کرنے کی توفیق دے اور ان کے کاموں میں برکت ڈالے۔

پس وہ لولے لنگڑے اور اپاہج جو دوسروں کے کھلانے سے کھاتے ہیں۔ جو دوسروں کی امداد سے پیشاب پاخانہ کرتے ہیں اور وہ بیمار اور مریض جو چارپائیوں پر پڑے . . . .

. . . . ہیں اور کہتے ہیں کہ کاش ہمیں بھی طاقت ہوتی اور ہمیں بھی صحت ہوتی تو ہم بھی اس وقت دین کی خدمت کرتے۔ ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کے لئے بھی خدا تعالےٰ نے دین کی خدمت کرنے کا موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ وہ اپنی دعاؤں کے ذریعہ خدا تعالےٰ کا دروازہ کھٹکھٹائیں اور چارپائیوں پر پڑے پڑے خدا تعالےٰ کا عرش ہلائیں تاکہ کامیابی آئے۔ پھر وہ جو ان پڑھ ہیں اور حرف ان پڑھ ہی نہیں بلکہ کند ذہن ہیں اور اپنی اپنی جگہ کڑھ رہے ہیں کہ کاش ہم بھی عالم ہوتے کاش ہمارا بھی ذہن رسا ہوتا اور ہم بھی تبلیغ دین کے لئے نکلتے ان سے میں کہتا ہوں کہ ان کا بھی خدا ہے جو اعلیٰ درجہ کی عبادت آرائیوں کو نہیں دیکھتا اعلےٰ تقریروں کو نہیں دیکھتا۔ بلکہ دل کو دیکھتا ہے۔ وہ اپنے سیدھے سادے طریق سے دعا کریں۔ خدا تعالےٰ ان کی دعا سنے گا اور ان کی مدد کرے گا . . . . پس وہ لوگ جو معذوری اور مجبوری کی وجہ سے کسی مطالبہ کو پورا کرنے میں بھی حصہ نہیں لے سکتے میں یہ دیسی تجویز بتاتا ہے کہ اس میں وہ سب شریک ہو سکتے ہیں اور یہ سب سے اعلےٰ سب سے اہم اور سب سے ضروری تجویز ہے۔ وہ جو چارپائیوں پر پڑے ہوئے اپاہج ہیں وہ جنہیں بات کرنے کا شعور نہیں وہ جن کے ذہن رسا نہیں۔ وہ جو بیمار اور کمزور ہیں وہ جو قید میں پڑے ہیں۔ وہ جو مصائب و تکالیف اور مشکلات میں گرفتار ہیں۔ وہ سب جو کام کرنا چاہتے ہیں مگر کر نہیں سکتے۔ وہ اس تجویز پر عمل کریں۔ اس طرح وہ کام کرنے والوں سے ثواب حاصل کرنے میں پیچھے نہ رہیں گے۔ کیونکہ وہ خدا تعالےٰ سے کہہ سکتے ہیں۔ ہمارے پاس دل ہی تھا وہ ہم نے پیش کر دیا اور خدا تعالےٰ ضرور ان کے دل کی قدر کرے گا اور انہیں ویسا ہی اجر دیگا جیسا کام کرنے والوں کو دے گا۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک دفعہ ایک جنگ کے لئے جا رہے تھے آپ نے صحابہ کو دیکھا کہ بہت سخت تکلیفیں اٹھا رہے ہیں بھوکے پیاسے ہیں جنگل کاٹ کاٹ کر رستہ بنا رہے ہیں اور اس تشویش و تکلیف کو دین کی خاطر برداشت کر کے فخر محسوس کر رہے کہ ہم کو دین کی بہت بڑی خدمت کی توفیق ملی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی اس حالت کو محسوس کر کے فرمایا کہ مدینہ میں کچھ لوگ ہیں جو تمہارے جیسا ثواب حاصل کر رہے ہیں صحابہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ یہ کس طرح ممکن ہے کہ قربانیاں تو ہم کریں۔ جانیں دینے کے لئے ہم نکلیں تکلیفیں ہم اٹھائیں مصیبتیں ہم جھیلیں اور ثواب ان کو بھی ہمارے برابر ملے جو گھروں میں بیٹھے ہیں آپ نے فرمایا۔ ہاں وہ اپاہج اور وہ لولے لنگڑے جن کے دل بریاں ہیں اور جو رو رہے ہیں کہ ہمیں توفیق حاصل نہیں ورنہ ہم بھی اس جنگ میں شریک ہوتے کیا خدا تعالےٰ ان کو ثواب نہ دیگا پس ایسے لوگ جو مجبور اور معذور ہیں۔ خدا تعالےٰ کے سامنے۔ نہ کہ اپنے جھوٹے نفس کے سامنے ان کے پاس سب سے کاری چیز یہ ہے۔ وہ اسے چلائیں۔ اس طرح وہ خود بھی ثواب کے مستحق ہوں گے اور جماعت بھی ترقی کرتی جائیگی۔"

("الفضل" ۹ دسمبر ۹ رفتح ہش ۱۳۱۳ / ۹ر دسمبر ۱۹۳۴ء)

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ر نومبر ۱۹۳۴ء)

خدا کرے کہ ہم دعا کی حقیقت کو سمجھیں۔ اس کی برکات سے متمتع ہوں بنی نوع انسان کو اس کے فیوض پہنچائیں اور تحریک کے مقاصد کی تکمیل کا ذریعہ بنیں۔

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

چندہ وقف جدید ناصرات الاحمدیہ

ـــــ (حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی) ـــــ

ناصرات الاحمدیہ کی خوش بختی ہے کہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ایک خصوصی تحریک احمدی بچوں کے سپرد فرمائی ہے تا بچپن سے ہی ان میں قوم اور مذہب کے لئے قربانی کا جذبہ پیدا ہو اور تا وہ بڑے ہو کر اپنے دلوں میں اسلام کے لئے بے حد غیرت اور قربانی کا عزم پیدا کر لیں۔ یہ تحریک چندہ وقف جدید کی ہے۔ یعنی ہر احمدی بچی نے جو سولہ سال سے نیچے کی ہے۔ آٹھ آنے ماہوار یا چھ روپے سالانہ اس چندہ میں دینے ہیں۔ جس گھر کی ایک بچی اتنی رقم دینے کی طاقت نہ رکھتی ہو۔ اس گھر کے سارے بچے ملکر اتنا چندہ دیں۔ بہت ہی کم بچے ہوں گے جو ماہوار آٹھ آنے اپنے کھانے پینے یا متفرق شوقوں میں ضائع کر دیتے ہوں۔ ماں باپ اور عہدیداران ناصرات کا فرض ہے کہ ان میں یہ جذبہ پیدا کریں کہ وہ اپنے جیب خرچوں سے یا جو ان کو سکول میں کھانے پینے کے لئے پیسے ملتے ہیں۔ بچا کر چندہ وقف جدید ناصرات میں ادا کریں۔ اس چندہ کی طرف ربوہ کی ناصرات نے خصوصی توجہ دی ہے۔ لیکن باقی ناصرات کا چندہ بہت ہی کم وصول ہوا ہے بیس ہجرت ۱۳۴۳ ہش تک ربوہ کی ناصرات کی طرف سے ۷۱۔۴۔۱۱ چندہ وقف جدید موصول ہوا ہے۔ جس کے مقابلہ میں سارے پاکستان کی ناصرات کی طرف سے کل ساڑھے نو سو روپے چندہ موصول ہوا۔

میں عہدیداران ناصرات کو خصوصی توجہ دلاتی ہوں کہ سالانہ رپورٹوں کے مقابلہ میں سند امتیاز میں شعبہ ناصرات کے پچاس نمبر ہیں جن میں چندہ وقف جدید کو خصوصی طور پر مدنظر رکھا جائے گا۔ اسلئے اس کی وصولی کی طرف خصوصی توجہ دیں۔ ایک بچی بھی ایسی نہیں رہنی چاہیئے جو اس میں شامل نہ ہو۔

خاکسار مریم صدیقہ

صدر لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ

شان خاتم الانبیاء صلعم

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بانی جماعت احمدیہ کے نزدیک آنحضرتؐ کا مقام اور شان کیا تھی کارڈ آنے پر مفت

پیتہ صاف لکھیں

محمود احمد قمر ایڈووکیٹ سمن آباد لائلپور

وعدہ جات فضل عمر فاؤنڈیشن کی سو فیصدی ادائیگی

مکرم سیکرٹری صاحب فاؤنڈیشن چٹاگانگ (مشرقی پاکستان) کی اطلاع کے مطابق مندرجہ ذیل نے اپنے وعدہ جات کی سو فیصد ادائیگی فرما دی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

نمبر	نام	رقم	
۱	عبدالرحیم یونس صاحب	۵۰۰	روپے
۲	محمود احمد صاحب	۱۰۰۰	//
۳	سلیم اللہ صاحب مربی سلسلہ احمدیہ	۸۵	//
۴	میر شوکت علی صاحب	۵۰	//
۵	پروفیسر مصلح الدین خادم صاحب	۲۰۰	//
۶	محمد یعقوب صاحب	۲۰۰	//
۷	محمد یوسف علی صاحب	۱۰۵	//
۸	مبارک احمد صاحب	۲۵۵	//
۹	ایس۔ اے۔ سلیمان صاحب	۵۰۰	//
۱۰	یوسف رحیم صاحب	۵۲	//
۱۱	محمد صالح صاحب	۱۵۰۰	//
۱۲	آیت علی صاحب	۳	//
۱۳	تقی محمد صالح صاحب	۱۰۰	//
۱۴	صدیق رحیم صاحب	۵۲	//
۱۵	غلام احمد کودوڑ صاحب	۱۰۰	//
۱۶	بدرالدین صاحب	۱۰۰	//
۱۷	طاہر احمد یوسف صاحب	۱۵	//
۱۸	شاہدہ یوسف صاحبہ	۱۵	//
۱۹	راشد احمد یوسف صاحب	۱۵	//
۲۰	عبدالغفور شیرازی صاحب	۱۵	//
۲۱	مس آمنہ رضا صاحبہ	۱۰	//
۲۲	بیگم اے رحیم یونس صاحبہ	۱۰۰	//
۲۳	مس رضوانہ رحیم یونس صاحبہ	۵۲	//
۲۴	مس سلطانہ رحیم یونس صاحبہ	۵۲	//
۲۵	بیگم یعقوب صاحبہ	۵۰	//
۲۶	بیگم اے۔ محمود احمد صاحب	۲۰۰	//
۲۷	بیگم محمد صالح صاحب	۳۰۰	//
۲۸	مس حامدہ بشریٰ صاحبہ	۱۰۰	//
۲۹	مس ساجدہ صالح صاحبہ	۱۰۰	//
۳۰	مس خالدہ محمود صاحبہ	۱۰۰	//
۳۱	مس عابدہ محمود صاحبہ	۱۰۰	//
۳۲	بیگم شیخ مظفرالدین بوگرہ صاحب	۵۰۰	//
۳۳	مس یعقوب صاحبہ	۲۵	//
۳۴	مس شاہدہ یعقوب صاحبہ	۲۵	//
۳۵	بیگم انور سہگل صاحبہ	۱۰۰۰	//
۳۶	مسز شاہین انور سہگل صاحبہ	۵۰۰	//
۳۷	مس فوزیہ انور سہگل صاحبہ	۵۰۰	//
۳۸	بیگم ایس ستار صاحبہ	۵۰	//
۳۹	مس فہمیدہ ستار صاحبہ	۱۰	//
۴۰	مس فرخندہ ستار صاحبہ	۱۰	//
۴۱	مس صدیقہ ستار صاحبہ	۱۰	//
۴۲	مس حمیدہ ستار صاحبہ	۶۰	//

نمبر	نام	رقم	
۴۳	مس قدسیہ ستار صاحبہ	۱۰	روپے
۴۴	بیگم یوسف صاحب	۳۰	//
۴۵	مس عشرت یوسف صاحبہ	۲۰	//
۴۶	بیگم میر حبیب علی صاحب	۵۰	//
۴۷	بیگم انیم النساء صاحبہ	۵۰	//
۴۸	مس ناشیدہ بانو صاحبہ	۵۰	//
۴۹	بیگم ڈاکٹر شفیق سہگل صاحبہ	۱۰۰۰	
۵۰	بیگم ایس۔ اے۔ سلمان صاحب	۱۵۰	
۵۱	والدہ پروفیسر عبداللطیف صاحب	۲۵	
۵۲	مس راشدہ محمود صاحبہ	۶۶ — ۱۶	
۵۳	بیگم ظفر صاحب	۱۰۰	

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

تعمیر مساجد ممالک بیرون میں حصہ لینے والی بہنوں کیلئے خوشخبری

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت مبارک میں حصہ لینے والی بہنوں کے ناموں کی فہرست معہ ان کی مالی قربانیوں کے پیش کی گئی۔ اس فہرست کو ملاحظہ فرما کر حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے اظہار خوشنودی فرماتے ہوئے دعا فرمائی نیز فرمایا:۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ جَزَاھُنَّ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاءِ"

اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کی مالی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ اور انہیں اور ان کے خاندانوں کو بھی چاہیئے کہ تعمیر مساجد ممالک بیرون پاکستان کے چندہ میں حصہ لے کر اللہ تعالیٰ کی خوشنودی اور اپنے پیارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی دعائیں حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ)

اعلان دارالقضاء

محترمہ مسماۃ زینب بیگم مکان ۶ گلی ۲ رحیم روڈ مصری شاہ لاہور نے درخواست دی ہے کہ میرا خاوند لطیف احمد صاحب فوت ہو چکے ہیں۔ انہوں نے محلہ دارالبرکات میں ایک قطعہ ۲/۱ رقبہ ایک کنال خرید کیا تھا۔ یہ مذکورہ قطعہ اب میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء کو اس انتقال پر کوئی اعتراض نہیں ہے (۱) محمد اسلم صاحب (۲) اعجاز احمد صاحب (۳) ریاض احمد صاحب (۴) پسران لطیف احمد صاحب مرحوم (۵) نذیرہ لطیف صاحبہ دختر مرحوم۔

اگر کسی وارث کو اسپر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دُعا

۱۔ محترمہ امۃ الحی صاحبہ اہلیہ وزیر زادہ چوہدری علی احمد صاحب مرحوم بنت حضرت مرزا محمد اشرف بیگ صاحب (آف قادیان) جوڑوں کے درد کی وجہ سے سخت بیمار ہیں اور گورنمنٹ سنٹرل ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ احباب ان کی صحت کاملہ عاجلہ کے لئے دعا فرمادیں۔ (خاکسار حافظ مبین الحق شمس کے۔ بار لائیبریری راولپنڈی)

۲۔ خاکسار کا لڑکا خالد نعیم کئی دنوں سے بعارضہ ٹائیفائیڈ بیمار ہے۔ بخار بھی آتی ہے اور جب بخار چلتی ہے تو بند ہونے کا نام نہیں لیتی۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ جلد صحت عطا فرمائے اور خاکسار کی جملہ پریشانیوں کو دور فرمائے۔

(عبدالرحمٰن عزیز)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

ایتھوپیا کے طیارے پر حملہ کرنے والے نوجوان گرفتار

کراچی ۲۰ر جون۔ کراچی کے ہوائی اڈے پر ایتھوپیا کے مسافر بردار طیارہ پر سٹین گنوں سے فائرنگ کرنے والے اری ٹیریا کے جن تین نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا تھا ان سے پوچھ گچھ جاری ہے۔ توقع ہے کہ آج سہ پہر تک تحقیقات مکمل ہو جائے گی۔ ان کے خلاف فردِ جرم عائد کر دی جائے گی اور پولیس عدالت میں مقدمہ پیش کر دے گی۔

اری ٹیریا کے ان تین نوجوانوں نے کل رات کراچی کے بین الاقوامی ہوائی اڈے پر ایتھوپیا کے ایک طیارہ پر سٹین گنوں اور دستی بموں سے حملہ کر دیا۔ جس سے ایتھوپیا کی فضائی کمپنی کے بوئنگ ۷۰۷ طیارہ کے ڈھانچے میں آگ لگ گئی جس کو ہوائی اڈہ کے فائر انجن نے بجھا دیا۔ سٹین گن کی گولیوں سے طیارہ کو سخت نقصان پہنچا۔ پی پی آئی کے مطابق تین افراد کو ہسپتال میں داخل کیا گیا ہے بعض کو معمولی زخم بھی آئے۔ پولیس نے تینوں نوجوانوں کو گرفتار کر لیا تھا۔ ایتھوپیا کا یہ طیارہ نئی دہلی جاتے ہوئے کراچی کے ہوائی اڈہ پر اترا تھا۔ ہوائی اڈے پر اترنے کے نصف گھنٹہ بعد اس پر حملہ کیا گیا۔ اس وقت پندرہ مسافر اور عملہ کے ۹ افراد لاؤنج میں موجود تھے۔ پولیس نے ان نوجوانوں کے قبضہ سے دو سٹین گنیں برآمد کر لی ہیں۔ پولیس نے بتایا کہ یہ نوجوان پان امریکن ایئر ویز کے ذریعہ ۱۶ر جون کو بیروت سے کراچی پہنچے تھے۔ یہ پہلے ہوٹل خالد میں ٹھہرے اور اس کے بعد صدر میں یونائیٹڈ ہوٹل میں منتقل ہو گئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ حملہ آور اری ٹیریا کی تحریک آزادی کے رکن ہیں۔ اور ان کے پاس بیروت سے دہلی تک کے ٹکٹ ہیں۔ ان کے نام یہ ہیں علی عبد اللہ ۲۰ سال محمد ادریس ۱۸ سال اور الیاس ابراہیم ۲۲ سال۔

آرمسٹرانگ چاند پر امریکی پرچم لہرائیں گے

کیپ کینیڈی۔ ۲۰ر جون۔ اپالو یازدہم کے کمانڈر نیل آرمسٹرانگ جب چاند کی سطح پر اتریں گے تو وہ تین فٹ پانچ انچ بڑا امریکی جھنڈا چاند کی سطح پر لہرائیں گے۔ وہ چاند کی سطح پر اترنے والے پہلے انسان ہوں گے امریکہ کے خلانوردوں کے ادارہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ اس مقصد کے لئے نائیلون کا پرچم تیار کر لیا گیا ہے اسے پلاسٹک میں لپیٹا جائے گا۔ اور اسے المونیم ٹب میں نصب کیا جائے گا۔ اس ٹب کو چار ٹیلی سکوپک ٹانگوں سے جوڑا جائے گا۔

ایئر مارشل اصغر خان کا بیان!

ڈھاکہ ۲۰ر جون جسٹس پارٹی کے سربراہ ایئر مارشل اصغر خان نے کہا ہے کہ تشدد کا پرچار کرنے والی سیاسی جماعتوں کو زندہ رہنے اور سیاسی سرگرمیاں جاری رکھنے کا کوئی حق نہیں ہے وہ کل اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ سیاسی جماعتوں کی طرف تشدد کا پرچار اس عامہ کا شکار ہے اور اسی کی بنیاد پر ایسی سیاسی جماعتوں کے خلاف اس وقت کوئی معاملہ کیا جا سکتا ہے جب حکومت عوام کی ہو۔

ملزموں کو کوڑے مارنے کا آرڈیننس

لاہور ۲۰ر جون۔ زون اے کے مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے ذریعہ عورتوں پر مجرمانہ حملہ، زنا بالجبر اور اس قسم کے دوسرے زائد جرائم کے لئے کوڑوں کی سزا مقرر کی گئی ہے۔ اس آرڈیننس کا نام کوڑے مارنے کا مغربی پاکستان (ترمیمی) آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۹ء ہے۔ یہ فوری طور پر نافذ العمل ہو گا۔ اور کوڑے مارنے کے ایکٹ نمبر ۴ مجریہ ۱۹۰۹ء کی دفعہ ۴ کی جگہ ہو گا۔ اس کے ذریعہ مذکورہ ایکٹ میں دفعہ ۱۴ اسے شامل کی گئی ہے۔

اس آرڈیننس کے تحت عورتوں پر مجرمانہ حملہ کسی کے چہرے پر ضرر پہنچانے والی چیز پھینکنے، ناک کاٹنے، کسی اور طریقے سے چہرہ مسخ کرنے زنا بالجبر خلاف وضع فطری حرکت، رہزنی، ڈکیتی تانک جھانک، کسی کے گھر میں گھسنے مویشی چرانے مسروقہ سامان برآمد کرنے کے عوض تحفہ قبول کرنے یا مسروقہ اشیاء واپس نہ دینے والوں کو کوڑے مارے جا سکیں گے۔

سیٹو کے سیکرٹری جنرل صدر یحییٰ سے ملاقات

راولپنڈی ۲۰ر جون۔ سیٹو کے سیکرٹری جنرل مسٹر جیس درگاس نے کل صبح ایوان صدر میں صدر جنرل یحییٰ خان سے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران محکمہ خارجہ کے ڈائریکٹر بھی موجود تھے مسٹر درگاس آج کل پاکستان کے دورے پر آئے ہوئے ہیں۔

ایران اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان سفارتی تعلقات

تہران ۲۰ر جون۔ ایران اور متحدہ عرب جمہوریہ کے سفارتی تعلقات بہت جلد بحال ہو جائیں گے۔ اس توقع کا اظہار یہاں کے مبصروں نے کیا ہے یاد رہے کہ دونوں ملکوں کے سفارتی تعلقات ۱۹۶۰ء میں ختم ہو گئے تھے۔ ان مبصروں کا کہنا ہے کہ ایران اور متحدہ عرب جمہوریہ کے درمیان تعلقات دن بدن بہتر ہو رہے ہیں اس علاقہ کے متعدد ملکوں مثلاً افغانستان، اردن، پاکستان، کویت اور عراق کے رہنما متعدد بار کوشش کر چکے ہیں کہ ایران اور مصر کے سفارتی تعلقات بحال ہو جائیں۔ اب اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے مزید کوششیں شروع کر دی ہیں۔

اسرائیل بیرونی دباؤ میں نہیں آئیگا

یروشلم ۲۰ر جون۔ اسرائیلی وزیر خارجہ مسٹر ابا ایبان نے کہا ہے کہ اسرائیل مقبوضہ عرب علاقوں کو خالی کرنے کے مسئلہ پر کسی بیرونی دباؤ میں نہیں آئے گا۔ اور اگر اس کا فوجی یا اقتصادی بائیکاٹ بھی کیا گیا تو اس کی بھی پرواہ نہیں کی جائے گی وہ اسرائیل کے اکنامک سوسائٹی کی بین الاقوامی کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے۔

مسٹر ابا ایبان نے کہا کہ اسرائیل فوجی اور اقتصادی بائیکاٹ کی صورت میں بھی کافی عرصہ تک اپنی فوج اور دوسرے وسائل پر بھروسہ کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عرب ممالک اور اسرائیل کی آبادی میں بہت بڑا تفاوت ہے لیکن اس کے باوجود آئندہ دس سال تک عرب ممالک اپنی افرادی قوت سے فائدہ اٹھا کر اسرائیل کو نقصان نہیں پہنچا سکتے۔

اپالو گیارہ کے خلا باز مشقیں کر رہے ہیں

کیپ کینیڈی۔ ۲۰ر جون امریکی خلائی جہاز اپالو یازدہم کے تین خلا بازوں نے جو ۱۶ر جولائی کو چاند کے سفر پر روانہ ہونے والے ہیں۔ کل صبح مختلف نوعیت کی مشقیں کیں۔ انہوں نے اس بات کا تجربہ کیا کہ وہ چاند کی سطح پر اترنے کے بعد خواب آور گولیاں استعمال کر سکیں گے یا نہیں۔ خلا بازوں کی مشقوں کے علاوہ ماہرین نے اپالو یازدہم کو وقت پر چاند پر اترنے کی مہم پر روانہ کرنے کے لئے اس کا ہر قسم کا جائزہ بھی لیا۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ امانت تحریک جدید کی اہمیت کو واضح کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"یہ چیز چندہ تحریک سے کم اہمیت نہیں رکھتی اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور پھر اس کا دنیا میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں۔ یاد رکھنا چاہئیے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔"

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

مُسلم کا لقب تقاضہ کرتا ہے کہ ہم وہ صفات اپنے اندر پیدا کریں جن کا یہ نام متحمل ہے

اس میں یہ اشارہ بھی مضمر ہے کہ اگر ہم اطاعت کے اعلیٰ معیار پر قائم ہوں گے تو خدا ہمیں اعلیٰ درجات سے نوازے گا

سیّدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ سورۃ النمل کی آیت اِنَّمَآ اُمِرْتُ اَنْ اَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ الَّذِىْ حَرَّمَهَا وَلَهٗ كُلُّ شَىْءٍ وَّاُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"ان آیات میں بتایا کہ خدا تعالےٰ نے مختلف مقامات کو اپنی تجلیات کا مرکز بنایا ہے کبھی وہ نوحؑ کے ذریعہ جودی سے ظاہر ہوا۔ کبھی ابراہیمؑ کے ذریعہ مکہ مکرمہ سے ظاہر ہوا۔ کبھی موسےٰؑ کے ذریعہ سینا سے ظاہر ہوا۔ کبھی عیسےٰؑ کے ذریعہ جبل زیتون سے ظاہر ہوا۔ لیکن مجھے اس نے یہ حکم دیا ہے کہ میں اس شہر کے ربّ کی عبادت کروں یعنی اس جلوہ کے پیچھے چلوں جو مکّہ مکرمہ میں حضرت ابراہیم کے ذریعہ ظاہر ہوا تھا۔ اور جس نے اس شہر کو عزت اور حفاظت بخشی تھی اور اس بات کا اعلان کروں کہ ہر چیز اللہ تعالےٰ کے ہاتھ میں ہے اور یہ کہوں کہ مجھے صرف باتیں بنانے کا حکم نہیں دیا گیا بلکہ یہ حکم دیا گیا ہے کہ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ میں عملاً فرمانبرداری کا نمونہ بن کر دکھاؤں۔

یہ امر یاد رکھنا چاہیئے کہ اگرچہ اسلام اس مذہب کا نام ہے جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ہم کو ملا ہے اور مسلم کے نام سے وہی لوگ پکارے جاتے ہیں جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے لائے ہوئے دین پر ایمان لا کر آپؐ کو اپنا مقتدا اور پیشوا مانتے ہیں لیکن قرآن کریم نے محاورہ کے طور پر دوسرے انبیاء اور ان کے سچے متبعین کو بھی مسلم کے لفظ سے یاد کیا ہے۔ یہ ظاہر ہے کہ ان سب کا مسلمان ہونا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر بعد از ظہور ایمان لانے کی وجہ سے تو نہیں ہو سکتا کیونکہ ان کے سامنے تو نہ قرآن مجید کی شکل میں کامل شریعت موجود تھی اور نہ ابھی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت معرض وجود میں آئی تھی دراصل قرآنی محاورہ کی رو سے ان کا مسلمان قرار پانا صاف اشارہ کر رہا ہے کہ اسلام کے دو معنے ہیں ایک تو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو ماننے والا مسلمان ہے اور دوسرے وہ شخص بھی مسلمان کہلاتا ہے جو مطیع اور فرمانبردار ہو۔ چنانچہ مسلمان کی مؤخر الذکر حیثیت کے اعتبار سے ہی ہر وہ شخص جو مطیع و فرمانبردار تھا خواہ وہ آدمؑ کا فرمانبردار تھا یا نوحؑ کا فرمانبردار تھا یا ابراہیمؑ کا فرمانبردار تھا یا موسےٰؑ و عیسےٰؑ کا فرمانبردار تھا وہ مسلمان تھا لیکن مسلمانوں کو دو قسم کا اسلام حاصل ہے ایک تو اس اعتبار سے وہ مسلمان ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے متبعین کا نام ہی مسلم رکھا گیا ہے دوسرے اطاعت و فرمانبرداری کی اس روح کے اعتبار سے بھی وہ مسلم ہیں جو ہر نبی کے متبعین کے لئے دنیا میں وجہ امتیاز بنی پس تمام دوسرے انبیاء کی جماعتوں پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی جماعت کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ وہ دوہرے مسلم ہیں۔ انبیاء کی جماعتیں اطاعت و فرمانبرداری کے باعث تو مسلم ہوتی ہی ہیں لیکن اللہ تعالےٰ نے اس کے علاوہ خاص طور پر ہمارا نام بھی مسلم رکھا ہے (سورہ حج آیت ۷۹) اور اللہ تعالےٰ جب کسی کا نام رکھتا ہے تو وہ بندوں کی طرح محض تفاؤل کے طور پر نہیں رکھتا بلکہ وہ فاطر و قادر خدا جب ارادہ کرتا ہے کہ کسی قوم کے افراد خاص خاص صفات کے حامل ہوں تبھی وہ انہیں کوئی مخصوص نام عطا کرتا ہے پس خدا تعالےٰ کا ہمیں مسلم کا لقب عطا فرمانا نہ صرف اس بات کا مقتضی ہے کہ ہم وہ صفات اپنے اندر پیدا کریں جن کا یہ نام متحمل ہے بلکہ اس میں یہ اشارہ بھی مضمر ہے کہ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ماننے والے اطاعت و فرمانبرداری کے اعلےٰ معیار پر قائم ہوں گے تو جب بھی دینی اور دنیوی اعتبار سے بڑھنے اور ترقی کرنے کی کوشش کریں گے تو خدا تعالےٰ انہیں اعلےٰ درجات سے ضرور نوازے گا۔"

تفسیر کبیر
سورۃ نمل ص۱۳۶، ۱۳۷

قانونی ماہرین ۱۹۵۶ء کے دستور کی بنیاد پر نیا آئینی خاکہ مرتب کر رہے ہیں

صدر یحییٰ خان سیاستدانوں سے ملاقات میں نئی آئینی تجاویز پیش کریں گے

راولپنڈی ۲۱ ؍جون۔ براڈ کاسٹنگ کارپوریشن نے راولپنڈی کے باخبر ذرائع کے حوالے سے انکشاف کیا ہے کہ عبوری دارالحکومت کے آئینی ماہرین ۱۹۵۶ء کے آئین کی بنیاد پر ایک نئے آئین کا خاکہ تیار کر رہے ہیں۔ ان ذرائع کے مطابق نئے آئین کا خاکہ جلد ہی تیار ہو جائے گا۔ اور صدر جنرل آغا محمد یحییٰ خان سیاستدانوں کے ساتھ اپنی بات چیت کے دوسرے مرحلے کے دوران یہ آئینی خاکہ پیش کریں گے۔

ان ذرائع کے مطابق صدر یحییٰ خان اپنی سابقہ ملاقاتوں میں سیاست دانوں پر یہ واضح کر چکے ہیں کہ فوج جلد از جلد بارکوں میں واپس جانا چاہتی ہے اس لئے سیاستدانوں کو چاہیئے کہ وہ ملک میں آئینی حکومت کی بحالی کے لئے پورا پورا تعاون کریں اور سیاسی جماعتوں کی تعداد کم کریں۔ دارالحکومت کے ذرائع نے کہا ہے کہ اگر سیاستدان حکومت سے تعاون کرنے میں ناکام رہے تو صدر یحییٰ خان آئینی حکومت کی بحالی کے لئے اپنے طور پر اقدامات کریں گے۔

زراعت کی تنظیم نے عوامی جمہوریہ چین کو بحر ہند اور بحرالکاہل کے ممالک کی فشریز کونسل کے اجلاس میں ایک مبصر کی حیثیت سے شرکت کرنے کی اجازت دے دی ہے چین خوراک و زراعت کی تنظیم کا رکن نہیں ہے۔ اس نے چند روز قبل تنظیم کی کونسل سے درخواست کی تھی کہ اسے فشریز کونسل کے اجلاس میں ایک مبصر کی حیثیت سے شرکت کی اجازت دی جائے

چین کو عالمی ادارے کے اجلاس میں شرکت کی دعوت

روم ۲۱ ؍جون۔ اقوام متحدہ کی خوراک و

مرکزی بجٹ کا اعلان ۲۸ جون کو ہو گا

اسلام آباد ۲۱ ؍جون۔ انتظامی کونسل کے رکن وائس ایڈمرل ایس ایم احسن ۲۸ جون کو ساڑھے پانچ بجے شام ایک پریس کانفرنس میں مرکزی بجٹ کا اعلان کریں گے۔

ہم سر سے کفن باندھ کر گھر سے نکلے تھے

ایتھوپیا کے طیارے پر حملہ کرنے والے نوجوانوں کے قائد کا بیان

کراچی ۲۱ جون۔ کراچی ایئرپورٹ پر ایتھوپیا کے طیارے پر حملہ کرنے والے نوجوانوں علی بن عبداللہ محمد بن ادریس، اور ابراہیم خان نے پولیس کو بتایا ہے کہ انہوں نے طیارہ پر حملہ کرنے کی باقاعدہ تربیت حاصل کی ہے انہوں نے یہ تربیت سوڈان میں اریٹیریا کے محاذ آزادی کے ایک مرکز میں حاصل کی تھی۔ جہاں سے انہیں دو ٹامی گنیں اور دستی بم بھی فراہم کئے گئے اور ہدایت کی گئی کہ وہ کراچی پہنچ کر ہوائی اڈے پر ایتھوپیا کے طیارے کو تباہ کر دیں اریٹیریا کے محاذ آزادی کے ان تینوں ارکان کو کل پولیس نے ریمانڈ حاصل کرنے کے لئے ایک مقامی عدالت میں پیش کیا تو احاطہ کچہری میں ہزاروں افراد انہیں دیکھنے کے لئے جمع تھے۔ عوام سے خطاب کرتے ہوئے ان نوجوانوں کے قائد علی بن عبداللہ نے کہا کہ ہم آزادی کے سپاہی ہیں اور سر سے کفن باندھ کر گھر سے نکلے تھے۔ اریٹیریا کے مسلمانوں پر ایتھوپیا کی عیسائی حکومت نے جو مظالم ڈھائے ہیں ہم دنیا کو ان کی طرف متوجہ کرنا چاہتے ہیں۔

کراچی سے امراضِ قلب کے ماہر ڈاکٹروں کی ربوہ میں آمد

کراچی سے امراض قلب کے دو ماہر ڈاکٹروں پر مشتمل ٹیم ۲۱ جون ہفتہ کے روز ربوہ پہنچ رہی ہے جو یہاں صرف دو دن اتوار اور سوموار کو قیام کرے گی۔ جو احباب اپنا طبی معائنہ کروانا چاہتے ہوں وہ صبح ۸½ بجے سے ۱۲½ بجے تک فضلِ عمر ہسپتال میں آکر اپنا معائنہ کروا سکتے ہیں۔

ربوہ میں بجلی کی رَو آج پھر بند رہی

ربوہ ۱۲ر احسان (دس بجے صبح) ربوہ میں آج پھر بجلی کی رَو بار بار بند ہو رہی ہے۔ پہلے بجلی ۵۰ منٹ بند رہی لیکن ایک منٹ کے وقفہ کے بعد بجلی کی رَو عود کر آئی۔ اس کے بعد بجلی سوا نو بجے قریباً پونے دس بجے تک مسلسل بند رہی۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۰۱